عالمی بینک

ایک غربت سے آزاد دنیا کے لئے سرگرمِ عمل

تفتیشی پینل (Inspection Panel) کی تحقیقی رپورٹ

پاکستان نیشنل ڈرینج پروگرام (NDP) پروجیکٹ

مینجمنٹ کا جواب (response)

قلیل المدّت ایکشن پلان

یہ ترجمہ تفتیشی پینل (Inspection Pannel) کی تحقیقی رپورٹ مینجمینٹ کا جواب (response)، خواہش مند حضرات کی سہولت کے لیے مہیا کیا گیا ہے۔ایسی صورت میں جہاں ترجمہ میں اصل انگریزی ڈاکیومنٹ / رپورٹ کے مقابلے میں کچھ بے ربطیاں پائی جائیں تو اصل ڈاکیومنٹ ہی صحیح مانا جائے گا۔

"This document is an unofficial translation of the Management Action Plan, which is provided as a service to interested parties. Every effort has been made to ensure an accurate translation but if any part of the translation in Urdu is inconsistent with the text of the original official document in English then the later shall govern."

۹۳۔ **درخواست گزاروں اور GOS کی گزارشات کے جواب میں لیے گئے اقدامات۔** ۲۰۰۴ میں ایک تفتیشی دورے کے لیے کی گئی درخواست کو دیکھتے ہوئے، ریجنل وائس پریذیڈنٹ اور متعلقہ ڈائریکٹرز اور مینیجرز نے LBOD، آؤٹ فال کی تنصیبات، انڈس بیسن کے ڈیلٹا اور دوسرے مقامات کا دورہ کیا۔ انہوں نے علاقے کے متاثرہ لوگوں، سِول سوسائٹی تنظیموں، مقامی حکومت اور GOS کے افسران سے ملاقات کی۔ ان ملاقات کے نتیجے میں ہونے والی بات چیت سے مینجمنٹ کو اہم مسائل اور ساتھ ہی ساتھ مستقبل میں ترقی اور مینجمنٹ کی حکمتِ عملیوں کے سلسلے میں اپنی مداخلتی کارروائیوں کو وضع کرنے کا موقع ملا۔ مینجمنٹ نے ایک ٹیم بھی تشکیل دی، جس میں ڈائیریکٹرز اور سیکٹر اسپیشلسٹ شامل تھے تا کہ ان سرگرمیوں کو جاری رکھا جاسکے جن کو سرانجام دینے کا مینجمنٹ نے انسپیکشن پینل (IP) کو دی گئی درخواست کے جواب میں وعدہ کیا ہے۔ وہ اقدامات جو مینجمنٹ پہلے ہی لے چکی ہے، مندرجہ ذیل ہیں:

☆ ایک کنٹری واٹر ریسورس اسسٹنس اسٹریٹیجی (CWRAS) کی تکمیل، جو کہ نومبر ۲۰۰۵ میں بورڈ کو تقسیم کی گئی؛

☆ ایک خودمختار ماہرین کے پینل (POE) کی جانب سے ترجیحات کا ایک جائزہ جس کی رپورٹ (۲۰۰۵) پر GOS کے ساتھ گفتگو ہو چکی ہے؛

☆ ساحلی بدین اور ضلع ٹھٹھ کے روزگار سے متعلق ایک تشخیصی مطالعے (۲۰۰۵) کی تکمیل جس کے نتیجے میں روزگار کے استحکام کے لیے ایک پروگرام شروع کیا گیا جس پر PPAF کے ذریعے عملدرآمد کیا جارہا ہے؛ اور

☆ ۲۰۰۶ میں GOS کے ساتھ مل کر WSIP کی تیاری کا آغاز۔

۹۴۔ ٹیبل ا مجوزہ قلیل، وسط اور طویل المدت سرگرمیوں کی ذمہ داریوں اور ان کے لیے وقت کے تعین کا خاکہ پیش کرتا ہے جن کا خلاصہ مندرجہ ذیل ہے۔ GOS کے ساتھ منظور ہونے والا ایکشن پلان درخواست گزاروں کے پیش کیے ہوئے مسائل کو براہِ راست مخاطب کرتا ہے اور CWRAS (۲۰۰۵) اور CAS کا ایک اٹوٹ حصہ ہے جن کی توثیق بورڈ کے ذریعے ۲۰۰۶ میں ہوئی۔ GOS علاقے کے لوگوں کے مسائل کو کم کرنے اور ایکشن پلان پر عملدرآمد کی پابند ہے جیسا کہ حالیہ مراسلات میں اس کا اظہار کیا گیا ہے۔ اس ارادے کے تسلسل کو دیکھتے ہوئے ہی بینک سندھ کے ترقی آبپاشی پروگرام کے لیے اپنے آئندہ تعاون کا اسکیل طے کرسکے گا۔

۹۵۔ **قلیل المدّت سرگرمیاں۔** پینل کی رپورٹ میں بیان مسائل میں سب سے بنیادی، زیریں بدین کی آبادی اور روزگار کی مستقل ضرر پذیری اور ان پر پڑنے والے مضر اثرات کا مسئلہ ہے، خصوصاً وہ غریب اور بے یارومددگار لوگ جو ڈھنڈوں کے نزدیک رہتے ہیں۔ بینک کے قلیل المدتی اقدامات کا انتخاب ان لوگوں کی مشکلات کا فوری حل فراہم کرنے اور ان سے متعلق دوسرے مسائل سے نمٹنے کے لیے کیا گیا ہے:

} اول، ضلع بدین اور ٹھٹھ کے انتہائی بے یارومددگار ساحلی تعلقوں کے روزگار کو مستحکم کرنے کے لیے ۱۸ ملین امریکی ڈالر کے ایک پروگرام پر PPAF کے تحت عملدرآمد ہو رہا ہے۔ یہ پروگرام بینک کے سماجی واقتصادی اور روزگار سے متعلق مطالعہ پر مبنی ہے جسے ۲۰۰۵ میں مکمل کیا گیا تھا۔ اس وقت روزگار میں تعاون کے پروگرام کے تحت جاری سرگرمیوں میں سے ایک سرگرمی ضلع بدین اور ٹھٹھ کی آبادی کے سماجی خاکہ کا جائزہ لے گی، جس کا مقصد مخصوص خانہ بدوشوں اور دوسرے کمزور گروپس کی نشاندہی اور اضافی روزگار میں تعاون کرنا ہوگا؛

} دوم، بینک اور سندھ اتھارٹیز بحث مباحثہ کے بعد اس بات پر اتفاقِ رائے ہوئے ہیں کہ نئے WSIP (۴۲) کے دائرۂ کار میں دریائے سندھ کے بائیں کنارے کے سیلاب سے بچاؤ کے انتظام کیلیے ایک جامع پلان تیار کیا جائے گا جو کہ اس ساحلی علاقے کے سیلاب اور نکاس کے مسائل کا احاطہ کرے گا۔ جہاں سیلاب سے بچاؤ کے انتظام کا یہ پلان LBOD کے ٹوٹنے سے پیدا ہونے والے سیلاب اور نکاس کے مسائل کو وسیع پیمانے پر مخاطب کرے گا، وہاں بینک اس بات کو بھی یقینی بنائے گا کہ خصوصی اور فوری توجہ ان ترجیحات پر رکھی جائے جن کی نشاندہی بینک کی جانب سے کیے گئے ۲۰۰۵ کے POE کے جائزے میں کی گئی ہے اور قریب کے ڈھنڈوں کے ماحولیاتی نظاموں اور روزگار پر پڑنے والے مضر اثرات میں کمی لانے کے لیے دوسرے ٹھوس اور فوری اقدامات پر، جیسا کہ بینک کی ۲۰۰۱ اور ۲۰۰۵ کی POE رپورٹس میں زور دیا گیا ہے۔ چونکہ WSIP ان علاقوں کے لیے سیلاب سے بچاؤ کے انتظام کے خصوصی پلان کی تشکیل کا ایک بنیادی ذریعہ ہوگا جو درخواست گزاروں سے خاص طور پر متعلق ہیں، لہٰذا WSIP کی پروسیسنگ کی تکمیل کو اعلیٰ ترجیح دی گئی ہے؛ اور

} سوم، بینک، ڈھنڈوں کے ایک سماجی واقتصادی تشخیصی مطالعہ کو یقینی بنائے گا تا کہ ڈھنڈوں پر ہونے والے اثرات کو بہتر طور پر سمجھا جاسکے۔ ان اثرات میں کمی لانے کے لیے اقدامات پر عملدرآمد کے لیے ابتداً موجود مواقعوں کی نشاندہی کی جاسکے، ایسے طریقے معلوم کیے جائیں جن سے ڈھنڈوں میں اور اس کے نزدیک رہنے والے لوگوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے PPAF کے موجودہ پروگرام برائے روزگار کو اختیار کیا جاسکے، ایسے اضافی اقدامات کی نشاندہی کی جائے جو GOS اُٹھا سکے، اور WSIP اور مجوزہ کوسٹل اور انڈس ڈیلٹا ڈویلپمنٹ پروگرام (۲۴ فٹ نوٹ دیکھیے) کے تحت ہونے والے سیلاب سے بچاؤ کے انتظام کی پلاننگ کے وسیع تر مطالعہ کے لیے اہم مواد فراہم کی جاسکے۔ یہ مطالعہ اس سماجی واقتصادی مطالعہ کے جیسا ہوگا جو کہ بدین اور ٹھٹھ کے اضلاع کے لیے ۲۰۰۵ میں مکمل کیا گیا تھا۔ نیا مطالعہ ڈھنڈوں اور قرب وجوار کے علاقوں پر TL کو ہونے والے نقصان کے اثرات کا جائزہ لے گا، اور ماحولیاتی نظام، ڈھنڈوں کی فشری اور عارضی طور پر آباد ہونے والے مچھیروں کی آبادی کے روزگار کی موجودہ حالت اور اس پر پڑنے والے ٹھوس نقصان دہ اثرات کا جائزہ بھی لے گا۔ یہ مطالعہ اگلے خشک موسم (تا کہ نقل مکانی کرنے والے آبی پرندوں کی حالت کا علم ہوسکے) اور مون سون کے موسم میں کیا جائے گا؛ اس کو SIDA کے انوائرنمنٹ یونٹ، اور ان صوبائی اور قومی ایجنسیوں کے تعاون سے مکمل کیا جائے گا، جنہوں نے ڈھنڈوں کے ۱۹۹۷ کے ابتدائی مطالعہ میں شرکت کی تھی۔

۹۵ یہ پروجیکٹ اس اصلاحی پروگرام کو مزید دوررس اور مستحکم بنا کر پانی کی فراہمی اور اس کے مؤثر استعمال کو بہتر بنائے گا، خاص طور پر فارمرز آرگنائزیشنز (FOs) اور ایریا واٹر بورڈز (AWBs)؛ آبپاشی اور نکاسی کی سہولیات کی بحالی اور تشکیلِ نو کو آبی گزرگاہ کی سطح تک پہنچا دینے کے لیے سرمایہ کاری کو یقینی بنائے گا؛ استعداد کاری کرے گا؛ پانی اور سیلاب سے بچاؤ کے انتظام کے لئے معلوماتی بنیاد کی تشکیل میں تعاون کرے گا؛ اور سندھ میں دریائے سندھ کے بائیں کنارے کے لیے سیلاب سے بچاؤ کا ایک جامع پلان تیار کرے گا۔

۹۶۔ **وسط مدتی سرگرمیاں۔** بینک نے سندھ میں دریائے سندھ کے بائیں کنارے کے سیلاب اور نکاس کے مسائل کی پلاننگ اسٹڈیز کی تجویز بھی پیش کی ہے جو ضلع بدین کا احاطہ کرے گی، اور ساحلی علاقے اور انڈس ڈیلٹا کے طویل المدّت انتظام کی بھی۔ ان تکنیکی پلاننگ اسٹڈیز کا مقصد ان مخصوص پروجیکٹس اور پروگراموں کی نشاندہی کرنا ہے جو بینک اور سندھ کے دوسرے ڈونر پارٹنرز کی حمایت کے اہل ہو سکیں۔

(i) **دریائے سندھ کے بائیں کنارے کے لیے سیلاب سے بچاؤ کا جامع ماسٹر پلان۔** سندھ WSIP دریائے سندھ کے بائیں کنارے کے لیے سیلاب سے بچاؤ کے ایک جامع پلان کی تیاری میں مدد دے گا، جس میں انڈس ڈیلٹا اور ساحلی علاقے (بشمول ضلع بدین اور ڈھنڈوں) بھی شامل ہیں۔ سیلاب سے بچاؤ اور نکاس کا یہ مینجمنٹ پلان، جو کہ قومی DMP کی تیاری کے دوران مقامی اسٹیک ہولڈرز سے گفتگو کے دوران منظور کیا گیا تھا، سطح اور ذیلی سطح کے نکاس، سیم وتھور کے کنٹرول اور سیلاب کے خطرے کی مینجمنٹ کا احاطہ کرے گا۔

} سیلاب سے بچاؤ اور نکاس کا یہ جامع مینجمنٹ پلان، جو کہ قومی DMP کی تیاری کے وقت مقامی اسٹیک ہولڈرز سے گفتگو کے دوران منظور کیا گیا تھا، سطح کے نکاس، ذیلی سطح کے نکاس، سیم وتھور کے کنٹرول اور سیلاب کے خطرے کی مینجمنٹ کا احاطہ کرے گا، اور اس میں مناسب ڈھانچہ جاتی اور غیر ڈھانچہ جاتی حل (مثلاً سیلاب کی وارننگ اور نشر و اشاعت، سیلاب سے محفوظ بنانا اور تیاری اور جوابی کارروائی کا بہتر نظام) بھی شامل ہوگا۔ پلاننگ مختلف لوگوں کی شمولیت اور کثیر المقاصد پر مبنی ہوگی جس میں سماجی و اقتصادی اور روزگار کے مسائل کو خاص توجہ دی جائے گی اور تازہ ترین زمینی معلومات اور تکنیکی ترجیحات کے ٹھوس تجزیہ پر مبنی ہوگی۔

} یہ پلاننگ انڈس ڈیلٹا اور ساحلی علاقے کا احاطہ کرے گی، جس میں LBOD کے TL سے نزدیک کی آبی زمین اور اس علاقے میں کہیں اور پائے جانے والے ملتے جلتے ماحولیاتی اور فشری وسائل شامل ہیں، جو کہ بالائی علاقوں میں ہونے والے طوفان اور زرعی نکاس سے متعلق اقدامات پر اثر انداز ہوتے ہیں یا ان سے متاثر ہوتے ہیں، اور تحفظ، بحالی اور بہتری کی ترجیحات کا جائزہ لے گی جن کی نشاندہی بینک کے ۲۰۰۵ کے POE میں کی گئی ہے، اور اس کے ساتھ ساتھ ان دوسری ترجیحات کا بھی، جن کی نشاندہی ابھی کی جانا باقی ہے۔

} پلاننگ اور انفراسٹرکچر مینجمنٹ کی استعداد پیدا کی جائے گی اور مقامی ذمہ دار افراد کی استعداد کو مستحکم کیا جائے گا۔

} پلاننگ عمل اور مینجمنٹ میں مدد دینے کے لیے، جن میں مقامی ذمہ داران اور کمیونٹیز کی جانب سے سیلاب کے لیے وارننگ، تیاری اور جوابی کارروائی شامل ہیں، ایک جدید اور بین الاقوامی معیار کے معلوماتی ذخائر مناسب تجزیاتی وسائل اور انفارمیشن مینجمنٹ سسٹم کے ساتھ تشکیل دی جائے گی۔

} پروگرام کے مرحلہ کی مناسب حد مقرر کی جائے گی اور اعلیٰ ترجیحی کاموں کے تفصیلی نقشے تیار کیے جائیں گے، جو ان کو GOS کی جانب سے، ترقی میں اس کے شریک کار بشمول بینک، کے تعاون سے عملدرآمد کے لیے تیار کریں گے۔

(ii) **کوسٹل اور انڈس ڈیلٹا ڈویلپمنٹ پروگرام۔** انڈس ڈیلٹا کے نچلی سطح کے ساحلی علاقوں کو خصوصی مسائل درپیش رہتے ہیں جو سمندری پانی کی دراندازی سے لے کر ضرر پذیری، عالمی سطح پر موسمی تبدیلیوں اور سمندر کی سطح میں بڑھتے ہوئے اضافے تک پھیلے ہوئے ہیں۔ اوپر سے آنے والے بہاؤ میں تیزی، زراعت اور شہروں کو پانی کی فراہمی، ماحولیاتی مقاصد کے لیے اس کے بہاؤ کو قائم رکھنا، اور نکاسیٔ آب کی صورت میں رِسنے کے عمل میں اضافوں نے نہ صرف ڈیلٹا میں رہنے والی آبادی بلکہ خود ڈیلٹا کے اوپر منفی اثرات مرتب کیے ہیں۔ مزید برآں، مینگروو وز اور دریائی جنگلات کے بڑے پیمانے پر کٹائی، پانی میں کلّر کی سطح میں اضافے اور بلا روک ٹوک کے صنعتی اور زراعتی آلودگی میں ہونے والے اضافہ کی وجہ سے ڈیلٹا ماحولیاتی حیاتیات میں کمی کے خطرے کا بڑی تیزی سے شکار ہو رہا ہے۔ انڈس بیسن میں بڑھتی ہوئی آبادی کے ساتھ، مینجمنٹ سے متعلق ترجیحات کی نشاندہی اور جانچ کے لیے ڈیلٹا میں موجود چیلنجوں کے ایک سنجیدہ تجزیئے کی ضرورت ہے، جو بین الاقوامی تجربات سے اخذ کیا گیا ہو۔ بینک نے سندھ کے ساحلی اور انڈس ڈیلٹا کے علاقے کے لیے تشکیل دیے گئے ترقیاتی پروگرام کے لئے پس منظر اور حکمتِ عملی سے متعلق ایک وضاحتی نوٹ تیار کیا ہے۔ ایسی حکمتِ عملی تشکیل دینے پر خصوصی توجہ دی گئی ہے جو اس علاقے کی ماحولیاتی اہمیت اور اس میں موجود خاطر خواہ اقتصادی امکانات کو نظر میں رکھ کر تیار کی گئی ہو۔ پیشہ ورانہ ماہرین، سِول سوسائٹی اور دوسرے اہم اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ دوطرفہ رابطوں کے لیے ورکشاپس اور سیمینارز کا ایک سلسلہ ترتیب دیا جائے گا جو سندھ کے ساتھی ڈونرز، بشمول بینک، کا تعاون حاصل کرنے کے لیے موزوں ہوں۔

۹۷۔ **طویل المدت سرگرمیاں... پانی کے شعبہ میں پاکستان کے ساتھ حکمتِ عملی میں شراکت۔** پانی کے شعبے میں حکمتِ عملی سے متعلق بینک کی پاکستان کے ساتھ شراکت کا سلسلہ تقریباً پچاس سال پرانا ہے جب انڈس بیسن پروگرام تیار ہوا اور اس پر عملدرآمد کیا گیا اور انڈس واٹر ٹریٹی پر عملدرآمد کیا گیا تھا۔ جیسا کہ CWRAS میں نشاندہی کی گئی ہے، پاکستان کو پانی کے شعبے میں پائیدار ترقی کا راستہ اختیار کیے رکھنے میں

چار اہم چیلنجوں کا سامنا ہے:

- حالات سے موافقت کے وسائل کے انتظام اور خدمات کی فراہمی کے لئے ایک بین الاقوامی معیار کے معلوماتی زخیرہ کی تشکیل؛
- موجودہ انفراسٹرکچر کی دیکھ بھال اور اس کو جدید خطوط پر استوار کرنے اور ایسے نئے واٹر انفراسٹرکچر کی تعمیر کے لیے مالی اعتبار سے قابلِ عمل طرزِ فکر کی ضرورت ہے؛
- ایک جدید اداراتی نظام کو جاری کرنا، جس کا اہم ترین کام ایسے آلات وذرائع کی تشکیل ہو جو پائیدار، لچکدار اور پانی کے نتیجہ خیز استعمال کا محرک بنیں؛ اور
- آنے والے عشروں میں اس اصلاحی ایجنڈہ پر عملدرآمد کے لیے ایک اصولی اور حقیقت مندانہ عملی راستہ دریافت کرنا۔

۹۸۔ پاکستان کو پانی سے متعلق حکمتِ عملی پر عملدرآمد کے لیے غیر معمولی رکاوٹوں پر قابو پانا ہوگا، جن میں پانی سے متعلق بڑھتی ہوئی پریشانیاں؛ دستیابی کے قابل اضافی پانی کی محدود مقدار؛ پاکستان کے محض ایک ہی دریائی بیسن پر انحصار سے جُڑے بڑے خطرات؛ پانی کی فراہمی میں کمی؛ بہت سے علاقوں میں زمینی پانی کا حد سے زیادہ استعمال؛ پاکستان کے قدرتی وسائل کی بڑے پیمانے پر بگڑتی حالت جس کے اثرات نہ صرف انسانوں پر بلکہ ماحول پر بھی ہیں، جن میں کلّر کی وجہ سے ہونے والی خرابی بھی شامل ہے؛ ناکافی معلوماتی اور تجزیاتی ذخائر؛ اور موسمی تبدیلیوں سے جڑے خطرات بھی شامل ہیں۔ سیلاب اور نکاس کے مسائل مزید بدتر ہوں گے، خاص طور پر زیریں انڈس بیسن میں۔ اس کے ساتھ ہی پانی پر استحقاق کا غیر واضح ہونا، پانی کی مقدار کے تعین کے انتظام کا شفاف نہ ہونا، زیادہ تر واٹر انفراسٹرکچر کی خستہ حالت اور پروجیکٹ پر عملدرآمد کے معیار کا خراب ہونا، ان سارے مسائل کو مزید گھمبیر بنا دیتا ہے۔

۹۹۔ جیسا کہ پاکستان کی CAS (برائے مالی سال ۲۰۰۶ تا ۲۰۰۹، جس پر جون ۲۰۰۶ میں بورڈ کے ساتھ بحث کی گئی) میں بیان کیا گیا ہے کہ آنے والے سالوں میں بینک پانی کے شعبے میں پاکستان کے ساتھ اپنی شراکت کو مزید مستحکم اور گہرا بنانے کا ارادہ رکھتا ہے۔ ان ستونوں سے متعلق بہت سے مسائل میں سے سب سے بنیادی نوعیت خراب نظم ونسق کی ہے (پاکستان کے PRSP کا دوسرا ستون)، خاص طور پر پانی کی مینجمنٹ آرگنائزیشنز اور پانی پر استحقاق کے تعین میں احتساب اور شفافیت کا نہ ہونا، اور کسانوں میں اختیارات کی عدم دستیابی۔ NDP نے نظم ونسق سے متعلق ان ناگزیر اصلاحات کی جانب بڑھنے میں نمایاں ترقی کی ہے۔ یہ ایک ایسا عمل ہے جو ۱۰۰ سال سے موجود نظام کو بدل کے رکھ دے گا۔ یہ اصلاحات پنجاب کے موجودہ ڈویلپمنٹ پالیسی لون، اور WSIP کے تحت مستحکم اور دوررس ہو رہی ہیں، جس کا تخمینہ مالی سال ۲۰۰۷ کی دوسری سہ ماہی کے لیے شیڈول کیا گیا ہے۔ مینجمنٹ کے مجوزہ ایکشن پلان کے اہم عناصر پر بھی WSIP کے تحت عملدرآمد کیا جائے گا۔

۱۰۰۔ پانی کے شعبے میں بینک کی پاکستان کے ساتھ طویل المدت شراکت حال ہی میں، CWRAS[۴۳] (ضمیمہ نمبر ۶) کی تیاری کے بعد، مزید مستحکم ہوئی ہے۔ بینک آبپاشی اور نکاس کے انفراسٹرکچر اور آبپاشی کی خدمت کی فراہمی کے انتظام کو بہتر بنانے اور پانی کی مقدار کے تعین اور تقسیم کو زیادہ شفاف اور مساوی بنانے کے فروغ کے لیے فیڈرل اور صوبائی حکومتوں کے ساتھ بات چیت جاری رکھے گا۔ بینک پورے نظام میں اداراتی اصلاحات اور سرمایہ کاری کے ایک مجموعے کے لیے تعاون جاری رکھے گا۔ اس میں اہم ترین اثاثوں کی بحالی اور آبپاشی کی مینجمنٹ کی غیر مرکزیت اور کسانوں کو اختیارات کی فراہمی کے لیے جاری اصلاحات کو مزید مؤثر بنانا شامل ہے، تاکہ آبپاشی اور نکاس کی خدمات کی فراہمی کے معیار، اثر پذیری اور احتساب کو بہتر بنایا جاسکے۔ سندھ میں اس پروگرام پر عملدرآمد سندھ آن۔ فارم واٹر مینجمنٹ پروجیکٹ کے تحت ہو رہا ہے، اور اس کو مجوزہ WSIP کے تحت مزید تقویت اور وسعت ملے گی جس کی منظوری ۲۰۰۷ میں ہونا متوقع ہے۔

۴۳ ۲۰۰۵ میں بورڈ کو پیش کی گئی۔